سبق 4: میرا مضبوط دل

''میرا مضبوط دل'' میں شامل ہے:

1۔ سیم کی کہانی: سیم ''زندگی کی روٹی'' کے عنوان سے منعقدہ ایک بائبل کانفرنس میں شریک ہوتا ہے جہاں اُس کی ملاقات برادر لوگن نامی ایک مشنری سے ہوتی ہے جسے بچوں کو خدا کا کلام سکھانا بہت پسند ہے۔ سیم نے سیکھا کہ زندگی کی روٹی یسوع کو کہتے ہیں اور خدا کا کلام سیکھنے کا مطلب ہے روحانی روٹی کھانا۔ اُس نے وہ خوبصورت سچی کہانی بھی سُنی کہ یسوع نے کِس طرح پانچ چھوٹی روٹیوں کے ساتھ پانچ ہزار خاندانوں کو کھانا کھلایا تھا۔ سیم اِس پُر مسرت اشتیاق کے ساتھ کانفرس سے واپس آتا ہے کہ اب وہ ہر روز خدا کے کلام میں سے روحانی روٹی کھائے گا تا کہ فضل میں بڑھے اور مضبوط سیم بن سکے۔

الف۔ سیم کی رنگ بھرنے والی تصویر......سیم اور بچے ''زندگی کی روٹی'' کی کانفرنس میں۔

ب۔ کاغذ کے تراشوں سے کیا جانے والا کام۔ ''زندگی کی روٹی'' کا دسترخوان۔

ج۔ حفظ کرنے کی آیت یرمیاہ 16:15 (الف) کاغذ کے ٹکڑوں کو تراشنا اور چسپاں کرنا۔

2۔ گہری سچائیاں: بڑھنا اور مضبوط ہو جانا

الف۔ ''بائبل مقدس'' کے عنوان سے اپنی بائبل کی ورک شیٹ لیں۔

حفظ کرنے کی آیت:

''تیرا کلام مِلا اور میں نے اُسے نوش کیا اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی اور خرمی تھیں''

یرمیاہ 16:15 (الف)

یہ کہانی بائبل مقدس میں مرقس 6:31-44 میں مِل سکتی ہے۔

روحانی روٹی سیم کو مضبوط بنا دیتی ہے

اب سیم کے چہرے پر ہر وقت مسکراہٹ ہی رہتی ہے۔ وہ یسوع مسیح پر ایمان لایا ہے! اُس کا اُداس گنہگار بیمار دل معافی پا چکا ہے اور وہ اپنی جان میں اس بات کی وجہ سے بہتری اور تحفظ کا احساس ہے کہ وہ آسمان پر ابدی زندگی بسر کرے گا۔ خدا تو ہمیشہ ہی سیم سے بہت پیار کرتا تھا۔ خدا نے عین اُس وقت سیم کو یسوع مسیح کی خوشخبری سُنائی تھی جب وہ سُننے کے لئے بالکل تیار تھا۔ خدا نے اِس کا آغاز سیم کو یہ سمجھانے سے کیا تھا کہ وہ گناہ جیسی مشکل سے دوچار ہے۔ سیم کا خیال تھا کہ وہ بیمار ہے۔ خدا نے مسکراتے ہوئے سیم کو ایک مسیحی مشنری ڈاکٹر کے پاس بھیجا تھا جس نے سیم کو آدم کی کہانی سُنائی کہ کِس طرح گناہ کی بیماری کا آغاز ہوا تھا۔ یہی دن تھا جب نیک مسیحی ڈاکٹر اور اُس کی ساتھی نرس نے سیم کے لئے دعا کرنا شروع کی تھی۔

خدا نے اُن کی دعاؤں کا جواب دیتے ہوئے ایک خاتون کو عین اُس روز بازار بھیجا جب سیم غمگین اور بھوکا تھا۔ اُس نے بڑی ہی رحمدلی کیساتھ بھوکے اور تنہا سیم کو اپنے ساتھ دوپہر کے کھانے میں شریک کیا۔ یہ خاتون یسوع مسیح سے بہت پیار کرتی اور ہر وقت ایسے موقعے کی تلاش میں رہتی تھی کہ کوئی سُننے کا مشتاق شخص ملے جسے وہ یسوع کی عجیب کہانی سُنا سکے۔ پس جب وہ کھانا کھا رہے تھے تو اُس نیک سیرت خاتون نے سیم کو ایک اور کہانی سُنائی، ایک ایسے شخص کی سچی کہانی جو اپنے کوڑھ کے موذی مرض کے علاج کا متلاشی تھا۔ سیم نے سیکھا تھا کہ جب نعمان خدا کے کلام میں سے مُنجّی کے بارے میں کئے گئے وعدے پر ایمان لایا تو اُس کے گناہ کی باطنی بیماری کا علاج ہو گیا۔ دریائے یردن کے گدلے پانی میں سات غوطہ مار کر نعمان نے سب کو دکھا دیا کہ اُس نے

حقیقت میں اسرائیل کے خدا پر یقین کیا اور اس پر ایمان لایا ہے۔ خدا کیا ہی عجیب ہے! جب نعمان پانی میں سے باہر آیا تو اُس کو جسم کے بیرونی طرف جلد پر موجود کوڑھ کی بیماری سے شفا مل چکی تھی! آہا، اُس روز نعمان اور اُس کے سپاہیوں نے خدا کے لئے کیسی خوشی اور شادمانی کے نعرے لگائے ہوں گے! اُس کو اندرونی اور بیرونی شفا مل چکی تھی۔ سپہ سالار نعمان کے لئے وہ کیا خوب دن تھا! سیم نے اپنا دوپہر کا کھانا ختم کیا، اُس خاتون کا شکریہ ادا کیا اور سوچ و بچار کرتے ہوئے وہاں سے چلا گیا، اُسے اب تک مکمل یقین نہ ہو سکا تھا۔ پس اُس مہربان بزرگ خاتون نے دعا کی۔

خدا خوشی سے دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔ اب سیم کے لئے تین لوگ دعا کر رہے تھے اور خدا سُن رہا تھا۔ خدا نے گناہ، شفا اور یسوع مسیح کی کہانیوں کی مدد سے نہایت ہی حلیمی کے ساتھ سیم کے ذہن میں موجود خیالات کے ساتھ رابطہ کرنا شروع کیا۔ تب ایک پُر مشقت اور گرمی سے بھرپور دن میں کام کاج کے بعد، جب سیم آرام کرنے کی غرض سے دیگر بچوں کے ساتھ ایک اکیلے درخت کے نیچے بیٹھا تو خدا نے اُسے یاد دلایا کہ اُس مہربان خاتون نے اُسے ایک چھوٹی سی کتاب تحفتاً دی تھی۔ اُس کتاب میں نشانی کے لئے رکھے گئے ایک کاغذ پر چھوٹا سا پیغام تحریر کیا ہوا تھا...... اِسے پڑھو اور ایمان رکھو! سیم نے کتاب وہاں سے کھولی جہاں وہ نشانی والا کاغذ رکھا ہوا تھا اور یوحنا کی انجیل میں سے یسوع کے الفاظ پڑھنے لگا...... ''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔'' آہا! جب سیم کے فہم میں یہ سچائی واضح ہو گئی تو خدا یقیناً مسکرایا ہو گا۔

وہ آسمان پر بڑی شادمانی کا دن تھا۔ فرشتوں نے قطار میں کھڑے ہو کر گیت گایا ہو گا...... عالمِ بالا پر ہوشعنا...... کیونکہ خدا کے چھوٹے بچوں میں سے ایک جو کہ کھو گیا تھا...... اب مِل گیا ہے!'' اب تو سیم بھی مسکرا رہا تھا۔ دراصل، وہ اس قدر شادمان تھا کہ مارے خوشی کے اچھل رہا تھا، پھر وہ گھٹنوں کے بل ہو گیا اور دعا کرنے لگا۔ یہی وہ لمحہ تھا جب سیم یسوع مسیح پر ایمان لایا تھا۔ یہی وہ لمحہ تھا جب سیم کو سمجھ میں آ گیا کہ کہانیوں کا مقصد کیا تھا۔ وہ گناہ کے مسئلہ سے دوچار تھا۔ یسوع آیا تا کہ صلیب پر چڑھ کر اُس کے گناہوں کا فدیہ دے اور اُس کے گنہگار بیمار دل کو شفا دے۔ خدا باپ اُسے...... یعنی سیم کو ہمیشہ کی زندگی کا تحفہ پیش کر رہا تھا۔ اور سیم نے اِس کا یقین کیا! سیم نے اپنی آزاد مرضی کے ساتھ، اپنے آپ میں، پوری سمجھ اور فہم کے ساتھ یہ فیصلہ کیا کہ یسوع پر ایمان لا کر خدا کے بیش قیمت عجیب تحفے پائے۔ خدا بھی بہت ہی خوش اور شادمان تھا! خدا نے فوراً سیم کے سب گناہ معاف کر دیئے، اُس کے بیمار دل کو شفا دی نیز اُسے ہمیشہ کی زندگی بھی دے دی۔ جی ہاں، فرشتے بھی شادمان ہو رہے تھے، سیم خوشی سے اچھل رہا تھا اور خدا بھی انتہائی خوشی کا اظہار کر رہا تھا! یہ سیم کا دائمی روحانی جنم دن تھا!

پس اب سیم خوشی سے مسکرا رہا تھا۔ لیکن کبھی کبھار وہ سوچتا ہے کہ ''اب مجھے کیا کرنا چاہئے؟ میرا ایمان ہے کہ میں مرنے کے بعد آسمان پر زندگی گزاروں گا اور وہاں ہمیشہ خداوند یسوع کے ساتھ خوش رہوں گا۔ لیکن میں تو ایک چھوٹا لڑکا ہوں؛ ابھی تو آسمان پر جانے میں بہت وقت باقی ہے۔ خدا اِس دوران کیا چاہتا ہے کہ میں کرتا رہوں؟''

سیم کے لئے یہ سب کچھ سمجھنا مشکل تھا لیکن اُس نے فوراً اپنے لئے ایک دعا کی اور جیسا کہ ہم جانتے ہیں...... خدا کو دعاؤں کا جواب دینا بہت پسند ہے۔ خدا کے پاس سیم کے لئے ایک مکمل تیار کردہ منصوبہ ہے۔ خدا کا منصوبہ دلچسپ مہمات اور انکشافات سے بھرپور ہے، لیکن اس سے پیشتر کہ سیم اپنا یہ سفر شروع کرے اُسے بہت زیادہ مضبوط اور دلیر بننے کی ضرورت ہے۔ خدا کہتا ہے ''سیم کو نشو و نما اور روحانی تن سازی کی ضرورت ہے، پس آؤ سیم کو اچھی خوراک دیں۔'' خدا ایک بار پھر مسکراتا ہے۔ خدا کے ذہن میں ایک انتہائی مناسب روحانی ہوٹل ہے........

گاؤں کی دوسری جانب، کچھ لوگ ایک بہت بڑا رنگین اشتہار تیار کر رہے ہیں:

زندگی کی روٹی

مشنری کانفرنس

آئیں اور سیکھیں کہ آپ کی بابت خدا کا منصوبہ کیا ہے!

پورے علاقے میں اِس بات کا اعلان کر دیا جاتا ہے......روٹی کے تعلق سے ایک بہت بڑی میٹنگ ہونے جارہی ہے! کچھ عرصہ پہلے سیم نے اِس کے بارے میں سُنا تھا......اور اب اُسے بہت زیادہ تجسس تھا۔ پس، اینٹیں بنانے کے طویل دن کے بعد، سیم اُس اشتہار کو دیکھنے جاتا ہے۔ اُسے پورا یقین تھا کہ اشتہار کس جگہ ہوگا، وہ اشتہار ایک عمارت کے ساتھ لٹکایا گیا تھا۔ اشتہار پڑھتے وقت سیم نے دیکھا کہ یہ بالکل وہی بات تھی جس کی اُسے امید تھی......یہ خدا اور خدا کے منصوبہ کے بارے میں تھا۔

سیم نے دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے ایک آدمی نے جواب دیا۔ ''مجھے زندگی کی روٹی کانفرنس میں دلچسپی ہے۔ کیا بچے سیکھنے کے لئے اِس میں آسکتے ہیں؟ میں وعدہ کرتا ہوں کہ بالکل خاموش رہوں گا اور ایک ہی جگہ ٹک کر بیٹھا رہوں گا۔''

پاسبان کا چہرہ کِھل اٹھا، کیونکہ وہ اس مقصد کے لئے دعا کرتا رہا تھا کہ بہت سے لوگ، مرد، خواتین اور بالخصوص بچے اِس اشتہار کو دیکھیں اور یہاں آکر خدا کے کلام یعنی ''زندگی کی روٹی'' بارے میں اُس کے مشنری دوستوں کی تعلیمات سُنیں۔

''اوہو، تم یہاں پوری خوشی سے آسکتے ہو۔ ہم تو چاہتے ہیں کہ بچے خاص طور پر یہاں آئیں۔ اپنے سب بہن بھائیوں کو بھی لے کر آؤ......اور اپنے دوستوں کو بھی۔ اُنہیں بتاؤ کہ ہمارے پاس اُن سب کے لئے وافر روٹی ہے، اچھی گرما گرم تازہ روٹی جس سے اُن کے ننھے مُنے پیٹ بھر جائیں گے۔ اس کے علاوہ بھی کچھ ہے، اُن کے لئے ہمارے پاس ایک حیران کُن روٹی بھی ہے، بہت ہی خاص قسم کی روٹی جو اُن کے دلوں کو بھر دے گی۔ ہاں! ہاں! تم ضرور آنا! سب کو بتاؤ۔ اپنے دوستوں کو بھی لے کر آؤ!

سیم اشتہار پر تاریخ اور وقت دیکھتا ہے۔ وہ خوشی خوشی گھر کی طرف دوڑا جاتا اور سب بچوں کو بتاتا ہے، اُن سب کو بھی جو اس کے ساتھ اینٹیں بنانے والے احاطہ میں ہر روز دن کے اختتام پر اُس اکیلے درخت کے نیچے بیٹھ کر آرام کرتے ہیں۔ ''اتنی زیادہ روٹی'' وہ مسکراتے ہوئے سوچتا ہے۔ ''وہ سب ضرور آئیں گے کیونکہ اُنہیں ہمیشہ ہی بھوک لگی رہتی ہے۔''

یہ بہت عظیم دن ہے۔ سیم اور اس کے علاوہ جتنے لوگ بھی آسکتے تھے اینٹوں سے بنے چرچ میں اپنے لئے جگہ تلاش کرنے لگے جو کہ مہمانوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ وہ پُر امید ہو کر وہاں بیٹھ گئے جبکہ اُن کی آنکھیں حیرت سے کھلی ہوئی تھیں۔ جس پاسبان کی سیم سے ملاقات ہوئی تھی وہ عین سامنے اپنے دوستوں کے ساتھ کھڑا تھا۔ جب سب خاموش ہو گئے تو پروگرام شروع ہوا۔ انہوں نے گیت گائے اور دعا کی......اور اس کے بعد ایک نوجوان شخص نے اشارہ کیا کہ سب چھوٹے بچے اُس کے پیچھے پیچھے آئیں......اور وہ سب چلے جاتے ہیں۔

سیم اور اُس کے دوستوں نے دیکھا کہ وہ بچوں کے کمرے میں سب سے آگے والی قطار میں کھڑے ہیں جہاں اُن کا اپنا استاد بھی موجود ہے اور وہ اُن کو پاس دیکھ کر بہت خوش ہے۔

''میرا نام برادر لوگن ہے'' اُس شخص نے بتایا۔ ''کیا کسی کو بھوک لگی ہے؟''

مارے خوشی کے پورے کمرے میں شور اٹھا، جیسا کہ سب جانتے ہیں بچوں کو تو ہمیشہ ہی بھوک رہتی ہے۔ لوگن مسکرایا اور اپنی خفیہ ٹوکری میں سے ایک کے بعد ایک روٹیاں نکالنے لگا۔ وہ روٹی کو دو حصوں میں توڑتا اور اُنہیں دینا شروع کرتا ہے۔ سب بچے مسکرا رہے ہیں کیونکہ روٹی گرم، تازہ اور انتہائی لذیذ تھی۔

''کیا روٹی مزیدار ہے؟'' اُس نے پوچھا

''ہونہہ، آہا، جی ہاں'' سب بچوں نے یک آواز ہو کر جواب دیا۔

''آپ کو روٹی پسند ہے، ہونہہ؟''

''اُوہ، ہونہہ'' سب کے بھرے ہوئے منہ سے ہڑبڑاہٹ جیسی آواز نکلی۔

''بچو، کیا آپ کو کہانیاں بھی پسند ہیں؟'' وہ مسکرایا، کیونکہ جانتا تھا کہ اُنہیں ہمیشہ ہی پسند ہوتی ہیں۔ ''آج میرے پاس آپ کو سُنانے کے لئے ایک عجیب کہانی ہے، جو کہ روٹی کے بارے میں ہے۔ یہ ایک سچی کہانی ہے۔ یہ اُس روٹی کے بارے میں ہے جو اِس روٹی سے بھی زیادہ اچھی ہے۔ کیا آپ اِس کا تصور کر سکتے ہیں؟ یہ کہانی ایک خاص روٹی کی ہے جو دلوں کی بھوک مٹاتی اور آپ کی سوچ کو بڑھاتی اور مضبوط کرتی ہے۔

جب سیم نے برادر لوگن کو ایک بڑی سی کتاب کھولتے دیکھا تو اُس کی آنکھیں حیرت کے مارے اور کُھل گئیں۔ اِس سے سیم کو وہ چھوٹی کتاب یاد آ گئی جو مہربان بزرگ خاتون نے اُسے دی تھی، بس یہ کتاب ذرا زیادہ موٹی تھی۔ سیم اپنے آپ میں مسکراتا ہے، ''ایک سچی کہانی...... یعنی روحانی روٹی...... وہ کتاب...... میں شرطیہ کہتا ہوں کہ میں یہ کہانی جانتا ہوں'' لیکن سیم اپنی سوچوں پر قابو رکھتا ہے کیونکہ برادر لوگن نے بولنا شروع کر دیا تھا۔

''میں آپ کو ایک عجیب روٹی کی کہانی سُنانے کے لئے یہاں موجود ہوں جو آپ نے پہلے کبھی نہ سُنی ہو گی...... اور یہ بالکل سچی کہانی ہے! یہ سچی داستان ہے جو واقعی ظہور پذیر ہوئی تھی...... اور یہ ساری کہانی روٹی کے بارے میں ہے۔ میں نے یہ کہانی اِس کتاب میں سے سیکھی ہے۔ یہ بائبل مقدس ہے۔ بائبل خدا کی طرف سے ہمیں لکھا گیا خط ہے اور اِس میں اُس کا کلام تحریر ہے۔ بائبل مقدس میں بے شمار کہانیاں، اسباق اور وعدے موجود ہیں، یعنی وہ سب باتیں جو خدا چاہتا ہے کہ ہم جانیں۔''

برادر لوگن کی بڑی سی کتاب کو دیکھ دیکھ کر سیم کتنا خوش ہو رہا ہے۔ اُس نے اِس کتاب یعنی بائبل کے بارے میں سُن رکھا تھا، لیکن اِس سے پیشتر کبھی دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا تھا۔

''آپ میں سے کتنے بچوں نے پہلے بھی بائبل میں سے کوئی کہانی سُن رکھی ہے۔''

سیم اپنا ہاتھ اوپر اُٹھاتا ہے ''ہاں، میں نے'' وہ اپنے متعلق سوچ کر کہتا ہے ''دو کہانیاں۔ اُس لمحہ آدم اور سب سے پہلے ہونے والا بیمار دل یکدم اُس کی سوچ میں آ گیا۔ اور اس کے بعد یقیناً سپہ سالار نعمان کی باری تھی۔ وہ اپنے آپ پر مسکرا دیا جب اُسے وہ الفاظ یاد آئے جو اُس نے چھوٹی کتاب میں سے پڑھے تھے، وہ الفاظ جنہوں نے یسوع پر ایمان لانے میں سیم کی مدد کی تھی۔ ''ممکن ہے وہ الفاظ بھی کہانی کا ہی حصہ ہوں'' وہ سوچتا رہا (اور وہ ٹھیک سوچ رہا تھا)۔

برادر لوگن نے اپنی بات جاری رکھی۔ ''اِس کتاب یعنی بائبل مقدس میں یسوع اور روٹی کے بارے میں ایک بہت ہی خاص کہانی ہے۔ یہ مرقس کی انجیل میں ہے جو کہ اِس بڑی کتاب یعنی بائبل مقدس میں شامل تمام کتابوں میں سے ایک چھوٹی سی کتاب ہے۔''

سیم نے کبھی مرقس کی انجیل کے بارے میں نہ سُنا تھا لیکن روٹی سے متعلق برادر لوگن کی دلچسپ کہانی سُننے کے لئے وہ ایک دم چوکنا ہو جاتا ہے۔

''اب جبکہ میں آپ کو یہ دلچسپ کہانی سُنانے کو ہوں، میں چاہتا ہوں کہ آپ سب اُس روٹی کا ذائقہ یاد رکھیں جو اب تک آپ کی زبان پر ہے...... کیونکہ اس کا ذائقہ بہت ہی...... اعلیٰ ہے۔''

''بہت عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ایک دن یسوع اور اُس کے شاگرد بہت تھک گئے۔ لہذا وہ کشتی میں بیٹھ کر گلیل نامی جھیل کے اُس پار جانے لگے۔ وہ جھیل کے دوسرے کنارے ایک خاموش جگہ کی طرف بڑھ رہے تھے تا کہ پہاڑ کی سرسبز ڈھلان پر کسی جگہ آرام کر سکیں۔ لیکن انہیں وہ خاموشی اور

آرام تھوڑی دیر کے لئے ہی مل سکا کیونکہ لوگوں کے ہجوم نے دیکھا کہ وہ کشتی کس طرف جا رہی ہے اور وہ بھی جوق در جوق وہاں پہنچنے کے لئے بھاگے چلے آئے جہاں اُنہیں اندازہ تھا کہ یسوع اور اُس کے ساتھی پہنچنے والے ہیں۔ اُن کی کشتی جیسے ہی جھیل کے کنارے آہستہ آہستہ چلنے لگی تو ہزاروں لوگ جتھوں کی صورت میں پانی میں اتر آئے، صرف اِس لئے کہ یسوع کے قریب آسکیں۔

''وہ وہاں ہے!''

''اُس کا نام یسوع ہے''

''وہ معجزات کر سکتا ہے!''

''اُس نے میری بہن کے چھوٹے لڑکے کو بھی شفا دی تھی''

''یسوع! یسوع! یہاں دیکھو! میرا بچہ بیمار ہے!''

''یسوع! یسوع! مجھے چھو، میں ٹھیک ہونا چاہتا ہوں!''

''یسوع! یسوع!''

کئی بیمار اور دُکھی لوگ اپنی بانہیں پھیلائے ہوئے یسوع تک پہنچنے کے لئے پانی میں تیزی سے دوڑ رہے تھے۔

یسوع نے اُن کی طرف بغور دیکھا اور اُس کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ ''وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا کوئی چرواہا نہ ہو'' یسوع نے کہا۔

اس دوران یسوع کے شاگرد، یعنی وہ سب آدمی جو اُس کے پیروکار تھے، کچھ پریشان ہوئے اور خفگی محسوس کی ''ہم نے جھیل کے ایک کنارے سے یہاں تک کشتی چلائی ہے تاکہ ہمیں کچھ آرام مل سکے۔''

''یہ سب لوگ کہاں سے آ گئے ہیں؟''

''یہ تو بہت زیادہ ہیں۔''

''یہ بھیڑ خداوند کو پریشان رکھتی ہے اِس طرح تو وہ آرام نہیں کر سکتا۔''

لیکن شاگرد خداوند کی آنکھوں میں سے جھلکنے والا نظارہ دیکھ سکتے تھے، اُسکی آنکھوں میں کسی طرح کی کوئی دلیل نہ تھی...... وہ اُنہیں تمام دن تعلیم اور شفا دینے کے ساتھ سارا دن محبت سے پیش آتا رہے گا۔

یہ سچ ہے۔ شاگرد سچ کہہ رہے ہیں۔ یسوع اِسی طرح سارا دن گزارتا تھا...... اِن ضرورت مند اور تنہا لوگوں کے لئے اپنی حلیمی، رحمدلی اور ترس کے ساتھ۔ وہ ہر ایک چھوٹے بیمار بچے کو چھو لیتا اور وہ چنگے ہو جاتے۔ وہ ہر تنہا دل کے لئے مسکراتا اور اُداس دل والوں سے محبت رکھتا۔ وہ شکستہ جانوں کو آرام اور زخمی بدنوں کو شفا دیتا۔ نیز یسوع ہر وقت لوگوں سے باتیں کرتا اُنہیں محبت کے کلام اور سچائی کے ساتھ تعلیم دیتا تھا۔

> ''اُس نے اُن سے کہا تم آپ الگ ویران جگہ میں چلے جاؤ اور ذرا آرام کرو۔ اس لئے کہ بہت لوگ آتے جاتے تھے اور اُن کو کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ ملتی تھی۔ پس وہ کشتی میں بیٹھ کر الگ ویران جگہ میں چلے گئے۔ اور لوگوں نے اُن کو جاتے دیکھا اور بہتیروں نے پہچان لیا اور سب شہروں سے اکٹھے ہو کر پیدل اُدھر دوڑے اور اُن سے پہلے جا پہنچے۔ اور اُس نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو اور وہ اُن کو بہت سی باتوں کی تعلیم دینے لگا۔'' مرقس 6:31-34

وہ واقعی ایک طویل دن تھا۔ بھیڑ میں شامل لوگوں میں شام تک اضافہ ہوتا گیا، کھانے کا وقت بھی نکل گیا۔ سب کو بہت تیز بھوک لگی تھی، یہاں تک کہ شاگردوں اور یسوع کو بھی بھوگ لگ رہی تھی۔ جلد ہی سورج غروب ہو جائے گا اور اندھیرا چھا جائے گا۔ شاگرد کچھ پریشان ہو کر یسوع کے پاس آئے اور اُسے ایک مشورہ دینے لگے۔

''مالک، اب وقت ہے کہ لوگوں کو واپس گھر بھیجا جائے۔ اندھیرا ہو رہا ہے اور قریب کے گاؤں میں موجود سرائے رات کو بند ہو جاتی ہیں۔ اگر لوگ جلد یہاں سے نہ گئے تو بہت زیادہ اندھیرا ہو جائے گا اور اُن کے پاس رات کا کھانا خریدنے کا وقت بھی باقی نہ رہے گا۔''

''اچھی بات ہے،'' یسوع نے جواب دیا، ''کیا خیال ہے کیوں نہ تُم اُنہیں کھانا کھلاؤ؟''

شاگرد وہاں پر حیرت سے منہ کھولے کھڑے رہے۔ ہو نہ ہو، یسوع نے مذاق کیا ہے...... لیکن یہ کوئی بہت اچھا مذاق نہیں ہے...... شاگردوں نے دونوں طرح سے سوچا۔ فلپس الٹے پاؤں مُڑا۔ اُس نے آہستہ سے اردگرد دیکھا۔ یہ لوگ تو سیکڑوں...... بلکہ ہزاروں کی تعداد میں ہیں جو پہاڑیوں کے پاس موجود ہیں۔ تب یسوع نے اُسے نام لے کر بلایا تو وہ اچھل پڑا۔

''تُم ٹھیک سوچ رہے ہو فلپس، اِن لوگوں کو واقعی بہت بھوک لگی ہے۔ ہمیں اُن کے لئے روٹی خریدنے کہاں جانا چاہئے؟''

فلپس جلدی جلدی حساب کتاب کرنے لگتا ہے...... تقریباً پانچ ہزار مرد ہیں، اِس میں اُن کی بیویاں جمع کریں اور پھر اُن کے بچے...... اور فی کس ہمیں اتنی روٹیاں درکار ہوں تو، بازار میں اِن کی موجودہ قیمت کچھ اتنی بنے گی........... ''اِن کی قیمت 200 دینار سے بھی زیادہ بنے گی اور تب بھی لوگوں کے حصہ میں تھوڑی تھوڑی روٹی آئے گی۔ یہ رقم تو نصف سال کی کمائی کے برابر ہے۔ ہمارے پاس اتنا پیسہ نہیں ہے خداوند!''

> ''جب دن بہت ڈھل گیا تو اس کے شاگرد اُس کے پاس آ کر کہنے لگے یہ جگہ ویران ہے اور دن بہت ڈھل گیا ہے۔ اِن کو رخصت کر تا کہ چاروں طرف کی بستیوں اور گاؤں میں جا کر اپنے لئے کچھ کھانے کو مول لیں۔ اُس نے اُن سے جواب میں کہا تم ہی انہیں کھانے کو دو۔ انہوں نے اُس سے کہا کیا ہم جا کر دو سو دینار کی روٹیاں مول لائیں اور اُن کو کھلائیں؟'' (مرقس 6:35-37 کے علاوہ یوحنا 6:5-7)

اِسی طرح کی بے قراری کے دوران، جب دیگر شاگرد حساب کتاب کر کے اندازہ لگا رہے تھے کہ کھانے کا مسئلہ حل کرنے کے لئے کس طرح یسوع کی مدد کریں، عین اُسی وقت ایک ہوشیار نظر چھوٹا لڑکا اندریاس کے پاس آیا اور اپنی طرف سے مدد کی پیشکش کی۔

''میرے پاس کچھ کھانا ہے، میری ماں نے میرے لئے پانچ چھوٹی چھوٹی روٹیاں اور دو مچھلیاں کھانے میں باندھ کر دی تھیں، یہ بہت زیادہ تو نہیں لیکن میں یہ بانٹ سکتا ہوں۔''

اندریاس نے چھوٹے لڑکے کے ہاتھ میں پکڑا ہوا کھانا دیکھا جو وہ پیش کر رہا تھا اور سوچنے لگا کہ کیا اتنے سے کھانے کی بات کرنا بھی مناسب ہوگا۔ آپ کسی چھوٹے لڑکے کا دوپہر کا کھانا پانچ ہزار خاندانوں میں کس طرح بانٹ سکتے ہیں۔

یسوع نے اِن بے تحاشہ مشورہ جات کو ایک سوال کر کے روکا۔ ''ہمارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟''

سب شاگرد بھیڑ میں گھُس کر معلوم کرنے لگے۔ ''یسوع پوچھنا چاہتا ہے کہ کیا آپ لوگوں کے پاس کچھ روٹیاں یا کھانا ہے؟'' انہوں نے زور زور سے اعلان کرنا شروع کر دیا۔

پطرس نے اپنے بھائی کو آواز دی، ''اندریاس، قسمت جاگی یا نہیں؟ کیا اب تک کوئی ایسا شخص ملا ہے جس کے پاس کچھ تھوڑا بہت کھانا ہو؟''

''میرے سامنے ایک لڑکا ہے جس کے پاس اُس کا دوپہر کا کھانا موجود ہے۔'' اندریاس نے جواباً کہا۔

''ایک شخص کے لئے کتنا کھانا ہے؟''

''صرف پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔''

''پطرس نے اپنا سر جھٹکا،''اِس سے ان لوگوں کا کیا بھلا ہو سکے گا؟''

''میں بھی بالکل یہی سوچ رہا ہوں۔''اُس کے بھائی نے جواب دیا۔

شاگرد تلاش کرتے جا رہے تھے کہ اور کھانا مِل سکے، لیکن وہاں کچھ نہ تھا کہ اُنہیں ملتا۔ شام کا وقت تیزی سے نزدیک آ رہا ہے۔ وہ کیا کریں گے؟

''اچھا، بتاؤ تمہیں کیا مِلا ہے؟''یسوع نے پوچھا

''تم تو جانتے ہو خداوند، کہ یہ تو برائے نام ہی ہے۔ ہم نے بہت تلاش کیا مگر کچھ نہ مِلا سوائے تھوڑے سے کھانے کے جو اِس چھوٹے لڑکے کے پاس ہے......اور اُس کے پاس صرف پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی چھوٹی مچھلیاں ہیں۔''

یسوع نے مسکراتے ہوئے کہا''یہ بھی بہت ہوگا۔''

''اور اُس نے اُن سے کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ دیکھو۔ انہوں نے دریافت کر کے کہا پانچ اور دو مچھلیاں۔''(مرقس 38:6)

یسوع نے اندریاس کو اشارہ کیا کہ وہ لڑکے کو نزدیک لائے۔ جب وہ دونوں بھیڑ کے درمیان سے گزر رہے تھے تو یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ لوگوں کو ترتیب وار پچاس پچاس اور سو سو کے دستے بنا کر بٹھا دو۔

چھوٹے لڑکے نے اپنے ہاتھ میں وہ تحفہ پکڑا ہوا تھا اور اُس کی بھوری بھوری آنکھیں خوشی سے چمک رہی تھیں۔ بھیڑ پر خاموشی طاری ہو جاتی ہے۔ سب دیکھ رہے تھے کہ یسوع اُس چھوٹے لڑکے کو اپنی بانہوں میں لیتا اور پھر اُس سے کھانا لے لیتا ہے۔

یسوع نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر یہ دعا کی''آسمانی باپ، تیرا شکر ہو، کہ تُو ہم سے محبت رکھتا اور ہمیں بہت سی روٹی اور مچھلی دی ہے۔ ہماری خاطر اِس پر برکت ڈال، اے باپ، تا کہ ہم اِسے کھائیں اور سیر ہوں۔''

لڑکا دھیرے دھیرے گھٹنوں کے بل ہو کر یسوع کے قدموں میں بیٹھ گیا۔ وہ حیران رہ گیا جب یسوع نے اُس کی چھوٹی چھوٹی روٹیوں کے نصف ٹکڑے کر کے آگے دینا شروع کر دیئے۔ ہر ایک روٹی توڑنے کے بعد ایسا لگتا تھا کہ یسوع کے ہاتھ میں ابھی اور روٹی موجود ہے، یہاں تک کہ اُس کے ہاتھوں میں روٹیوں کا ڈھیر لگ گیا۔ پطرس یسوع کے ہاتھوں میں اچھلتی روٹیوں کو سمیٹنے کے لئے اپنا کپڑا لے کر اتنی تیزی سے اُسکی طرف بڑھا کہ اُس پر گرتے گرتے بچا۔

یسوع تیزی سے روٹی توڑتا گیا اور شاگرد بھر بھر کر وہ لذیذ کھانا لوگوں میں بانٹتے رہے۔ روٹی مسلسل آتی رہی۔ مارے خوشی کے ہنس ہنس کر لڑکے کی آنکھوں سے پانی نکل کر اُس کے گالوں پر بہنے لگا، خوشی اُس کے قابو سے باہر ہو رہی تھی۔ خیر، ماں کو یہ بتانے کے لئے کہ میرے کھانے کے ساتھ کیا ہوا، تھوڑا انتظار کرنا پڑے گا!

جب شاگرد اپنے ہاتھوں میں روٹیاں اُٹھائے کئی بار لوگوں کے سامنے پہنچا چکے تو اس کے بعد یسوع نے مچھلیوں کی طرف کام شروع کیا......اور اِس بار بھی ویسا ہی کام ہوا۔ معجزاتی روٹی اور مچھلی سے اپنا پیٹ بھرنے والی بھیڑ میں خوش کلامی کا شور برپا تھا۔

جب سب نے پیٹ بھر کے کھانا کھا لیا اور مزید کھانے کی گنجائش نہ رہی، تو یسوع نے دو لوگوں کے لئے اور روٹی توڑی اور دنیا کے سب سے خوش

لڑکے کے ساتھ بیٹھ گیا۔ ''کیا میں اپنا شام کا کھانا تمہارے ساتھ کھا سکتا ہوں؟'' یسوع نے پوچھا اور اُس کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ تھی۔

بالکل اتنی ہی بڑی مسکراہٹ کے ساتھ لڑکا قریب ہو کر یسوع کے ہاتھ سے روٹی اور مچھلی لے لیتا ہے۔ اور وہ دونوں یعنی لڑکا یسوع کے ساتھ اور یسوع لڑکے کے ساتھ انتہائی شراکت بھرا کھانا کھانے لگے۔

''اُس نے اُن کو حکم دیا کہ سب ہری گھاس پر دستہ دستہ ہو کر بیٹھ جائیں۔ پس وہ سو سو اور پچاس پچاس کی قطاریں باندھ کر بیٹھ گئے۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور مچھلیاں لیں اور اُن کو آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں اور وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹ دیں۔ پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے۔'' (مرقس 6:39-42)

اب وہ طویل دِن تقریباً ختم ہو چکا تھا۔ اب تو اندھیرا بھی چھا گیا ہے، چاند کی صرف اتنی روشنی تھی کہ لوگ آسانی سے اپنے گھر جا سکتے تھے۔ بھیڑ میں اب تک آج کے دن ہونے والے کاموں کی باتیں چل رہی تھیں یعنی ......شفا...... تعلیم ......روٹی!......مچھلی! یسوع نے دعا اور شفقت کے ساتھ اُن کو گھر واپس رخصت کیا۔ اس کے بعد شاگردوں کی طرف دیکھ کر اُس نے کہا ''چلو اب یہاں صفائی کریں۔'' فلپس، اندریاس اور پطرس سب اکٹھے ہو کر روٹی کے بچے ہوئے ٹکڑے جمع کرنے لگے۔

''اندریاس''، پطرس نے زور سے آواز دی۔ ''ذرا کشتی کی طرف جاؤ اور وہاں سے ماہی گیری کے لئے رکھی اپنی بڑی بڑی ٹوکریاں اٹھا لاؤ۔''

جلد ہی اندریاس اور اُس کا نیا دوست یعنی چھوٹا لڑکا روٹی کے ٹکڑوں سے بھری دو ٹوکریاں گھسیٹتے ہوئے لائے۔ لیکن اُن کے لئے مشکل تھا کہ یسوع کے پاس اٹھا لاتے کیونکہ وہ لبالب بھری ہوئی تھیں۔ پس وہ اور ٹوکریاں لینے کشتی کی طرف چلے گئے۔ وہ لڑکا اپنی زندگی میں پہلے کبھی اتنا مسکرایا یا ہنسا نہ ہوگا۔ اُس نے اندریاس کے ساتھ کشتی تک تین چکر لگائے اور ایک وقت میں چار بڑی ٹوکریاں اٹھا کر لاتے رہے، یعنی وہ بارہ ٹوکریاں تھیں جن میں یسوع کے عجیب معجزہ کے بعد بچی ہوئی روٹی اور مچھلی کے ٹکڑے جمع کئے گئے۔

''اور انہوں نے ٹکڑوں اور مچھلیوں سے بارہ ٹوکریاں بھر کر اٹھائیں اور کھانے والے پانچ ہزار مرد تھے۔'' (مرقس 6:43-44)

چھوٹے لڑکے کو احساس ہوتا ہے کہ دن ختم ہو گیا ہے اور اب گھر جانا چاہئے۔ اُس نے آخری بار یسوع کی آنکھوں میں جھانکا۔ اُسکو اپنے ذہن میں ہزاروں باتیں یاد آئیں مگر ایک خاص سوچ نے اُس کی توجہ کو اپنی طرف کھینچ لیا ''تیرے پاس لوگوں کو روٹی اور مچھلی سے کھانا کھلانے سے بھی بڑے کام ہیں۔ ایک اور طرح کا کھانا بھی ہے جس کی چمک تیری آنکھوں میں ہے...... ایسی روٹی جو جان کو سیر کرتی اور روح کو توانائی بخشتی ہے۔ تُو نے دن بھر اپنے کلام کے وسیلہ ہمیں حقیقی روٹی سے سیر کیا...... یعنی وہ روٹی جو بھوکے دلوں کو سیر کرتی ہے۔ وہ روٹی جو خدا کے لئے ہماری بھوک کو مٹاتی اور ہماری جانوں کو مطمئن کرتی ہے۔ اس کے بعد تُو ہمیں زندہ مثالوں کی طرف لے آیا اور...... ہمارے بدنوں کو بھی سیر کیا۔ ہاں، تیرے پاس عام روٹی کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے۔''

یسوع نے بھی مسکراتے ہوئے اُس کی آنکھوں میں دیکھا اور اپنے اِس چھوٹے دوست کے اندر روحانی فہم پایا۔ یسوع نے اُسے اپنے پاس بُلا کر اپنی بانہوں میں لے لیا اور اُس کے کان میں کچھ کہا......

''یسوع نے اُن سے کہا زندگی کی روٹی میں ہوں، جو میرے پاس آئے گا وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ

پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔'' (یوحنا 6:35)

برادر لوگن کافی دیر خاموش رہ کر کمرے میں موجود تقریباً تمام بچوں کی آنکھوں میں جھانکتے رہے۔ پھر کچھ دیر بعد کہتے ہیں کہ ''یسوع زندگی کی روٹی ہے۔ ہماری ''زندگی کی روٹی'' کانفرنس صرف اُسی کی بارے میں ہے۔ آج آپ نے دو طرح کی روٹی کھائی ہے...... عام روٹی جو آپ کے پیٹ کے لئے اور روحانی روٹی جو آپ کے دلوں کے لئے ہے۔ یسوع کا کلام ہی وہ عجیب روٹی ہے جس کا ہم نے آپ سے وعدہ کیا تھا! اُس کی باتیں دلوں کے لئے روٹی ہیں...... اور وہ سب باتیں یسوع کے بارے میں ہیں۔ اُس کی باتیں سیکھ کر ہم اپنے دلوں کو خدا کی لذیذ روحانی روٹی سے سیر کرتے ہیں۔

''میرے پاس ایک اچھا خیال ہے۔'' برادر لوگن نے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ''فرض کریں یہ عمارت ایک ریستوران ہے، لیکن اِس ریستوران میں جو کھانا دستیاب ہے وہ صرف کلام کا کھانا ہے...... وہ کلام جو آپ کی جان کو سیر کرتا ہے۔ آپ سب اِس ریستوران میں اس لئے آتے ہیں کیونکہ آپ کو لذیز کھانا کھانے کی بھوک ہے۔ میں باورچی ہوں۔ میں خدا کی کھانوں کی کتاب میں دیکھتا ہوں......'' بردار لوگن اپنے ہاتھ میں بائبل اٹھا لیتے ہیں...... ''اور کچھ مزیدار باتیں تلاش کرتا ہوں۔ میں اُنہیں پڑھتا اور اچھی طرح تیار کرتا ہوں۔ پھر میں آپ سب کے لئے کلام کا کھانا تیار کر لیتا ہوں۔ اس کے بعد، میں آ کر آپ کی بھوکی جانوں کے سامنے وہ کھانا پیش کرتا ہوں۔''

''اب آپ لوگوں کی باری ہے۔ آپ میز پر بیٹھے مہمان ہیں۔ جب کلام سے بھری پلیٹ آپ کے سامنے رکھی جاتی ہے، تو آپ کو ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنے ذہنوں کو کشادہ کریں اور یہ کلام اُس میں ڈال لیں۔ تب آپ کی سوچ اِس کلام کو چباتی ہے تا کہ آپ اُسے اچھی طرح سمجھ سکیں۔ جب آپ خدا کے سچے کلام کو نگل کر اپنی جان میں اتارتے ہیں تو اس کا مطلب ہے آپ ایمان لے آئے ہیں۔''

''اب حقیقی لطف والا حصہ شروع ہوتا ہے۔ خدائے پاک روح آپ کے روحانی دل میں اُن باتوں کو ہضم کرتا ہے اور روحانی پٹھے بڑھنا اور مضبوط ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ جب مشکلات آتی ہیں تو آپ ان کے حل کے لئے اپنی سوچ کے مضبوط روحانی پٹھے استعمال کرتے ہیں۔ اگر کٹھن وقت آ جائے تو اُس کو آسانی سے برداشت کر سکتے ہیں کیونکہ یہ سیکھنے سے کہ خدا کے کلام پر کس طرح سوچ بچار کرنی ہے آپ کی مضبوط نشوونما ہوئی ہے۔''

''پوری بائبل یسوع کے متعلق بیان کرتی ہے، اور یسوع ہماری زندگی کی روٹی ہے۔ پس بائبل آپ کے دلوں کی خوراک کے لئے ایسی کتاب ہے جس میں کھانے کی فہرست درج ہے۔ ہم بائبل میں سے کلام کو جتنا زیادہ سیکھتے جاتے ہیں، اتنی ہی روحانی روٹی کھاتے جاتے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ اچھی روٹی کھا کر آپ مضبوط، صحتمند اور خوش ہو جاتے ہیں۔ اور ہاں، آپ کی بھوکی جانوں کے لئے خدا کے کلام کی گرما گرم تازہ روٹی کتنی بھلی ہوتی ہے۔''

آج کتنا عظیم دن ہے! سیم کو خدا کی روحانی روٹی کا ذائقہ اچھا لگتا ہے۔ برادر لوگن نے جو باتیں اُس کے سامنے پیش کیں، اُن کا ذائقہ کسی میٹھے پھل، مٹھائی یا شہد کی طرح ہے۔ وہ اِسے زیادہ سے زیادہ کھا لینا چاہتا ہے۔ وہ مضبوط سیم بننا چاہتا ہے، خدا کے خیالوں کو کھا کر اور اُن پر ایمان لا کر مضبوط سوچ رکھنے والا سیم۔

سیم اپنا ہاتھ اٹھاتا ہے۔ ''اگلی بار کھانا ملنے میں کتنا وقت باقی ہے؟'' اُس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔ ''خدا کے کلام کا ریستوران پھر کب کھلے گا؟''

''تیری باتیں میرے لئے کتنی شیریں ہیں! وہ میرے منہ کو شہد سے بھی میٹھی معلوم ہوتی ہیں!''

(زبور 119:103)

گہری سچائیاں:

بڑھنا اور مضبوط ہو جانا رائی کا دانہ

''بلکہ ہمارے خداوند اور منّجی یسوع مسیح کے فضل میں اور عرفان میں بڑھتے جاؤ'

(2پطرس3:18)

1۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم بڑھیں اور مضبوط ہو جائیں۔

الف۔ جب ہم یسوع پر ایمان لاتے تو نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ ہماری روحانی پیدایش ہے اور ہمارا تیسرا حصہ، یعنی روح والا حصہ پیدا ہو جاتا ہے (یوحنا3:7)

ب۔ نومولود بچوں کو نشو ونما کے لئے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔

1۔ بچے دودھ پینے سے شروع کرتے ہیں...... یہ ہلکی خوراک ہے۔

2۔ وہ نشو ونما کے دوران نرم غذا لیتے ہیں۔

3۔ بڑے اور مضبوط لوگ ٹھوس غذا لیتے ہیں۔

ج۔ ہماری نئی پیدائش کی سچائی بھی ایسی ہی ہے......نشو ونما کے لئے ہمیں روحانی خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمارے روح والے حصہ کو خوراک کی طلب ہوتی ہے۔

1۔ ہماری بدنوں کو عمومی خوراک کے لئے بھوک لگتی ہے......اس لئے ہم کھاتے ہیں۔

2۔ ہماری جانیں زندگی کے بارے میں سیکھنے کی بھوک رکھتی ہیں......اس لئے ہم سکول جاتے ہیں۔

3۔ ہماری روحیں خدا کے کلام کی بھوکی ہوتی ہیں......اس لئے ہم بائبل مقدس میں سے سیکھتے ہیں۔

د۔ خدا کے کلام میں سب کے لئے خوراک ہے۔

1۔ ہماری شروعات بچوں کی طرح ہوتی ہے، خدا کے کلام کی سادہ باتیں کھا کر، ''دودھ جیسی خوراک''۔

(1پطرس2:2)

2۔ جب ہم بڑھتے اور مضبوط ہوتے جاتے ہیں تو ذرا ''ٹھوس'' کلام کھاتے ہیں، ''گوشت اور مچھلی جیسی خوراک''

(2پطرس3:16الف)

3۔ روٹی سب کے لئے ہے۔ یسوع زندگی کی روٹی ہے۔ یسوع کی باتیں سب ایمانداروں کی پسندیدہ خوراک ہونی چاہئے۔ (یوحنا6:50-51)

4۔ خدا کی روحانی روٹی اچھی اور صحت بخش ہے کیونکہ اُس کا کلام سچا کلام ہے۔ اِس سے ہماری روحانی زندگی مضبوط ہوتی جاتی ہے۔ (2پطرس3:18)

5۔ خدا کی اپنی سوچ روحانی خوراک ہے۔ جب ہم بائبل میں سے کھاتے ہیں تو سیکھ لیتے ہیں کہ خدا فی الحقیقت کیا چاہتا ہے کہ ہم سوچیں۔ (1 کرنتھیوں2:16)

2۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم ہر روز اُس کے کلام میں سے کھائیں۔

الف۔ خدا اپنے کلام کو...... ہماری روز کی روٹی کہتا ہے۔(متی 11:6)

ب۔ ہر روز خدا کے کلام میں سے سیکھنا ہمارے روحانی پٹھے مضبوط کرتا اور ہمیں قوی بناتا ہے۔(زبور 24:31)

ج۔ روحانی پٹھوں سے روحانی توانائی ملتی ہے...... تاکہ اچھی باتوں کی پیروی کرسکیں۔(1 کرنتھیوں 13:16)

3۔جن لوگوں کی راہیں مثبت ہوتی ہیں اُنہیں خدا کے کلام کا ذائقہ بہت بھاتا ہے۔

الف۔ جب آپ خدا کے کلام سیکھنا پسند کرتے ہیں تو اِس کا ذائقہ شہد کی مانند ہوتا ہے۔(زبور 103:119؛ زبور 11:19)

ب۔ جب آپ خدا کا کلام کھاتے ہیں تو اِس سے آپ کا دل خوش و خرم ہوتا ہے۔(یرمیاہ 16:15)

4۔فضل اور علم سے نشو و نما واقع ہوتی ہے۔(2 پطرس 18:3)

الف۔ علم بائبل مقدس یعنی خدا کے کلام سے ملتا ہے...... جو کہ ہماری روحانی روٹی ہے۔

ب۔ فضل کا مطلب ہے کہ خدا آپ کے لئے کرتا ہے...... آپ خود اپنے لئے نہیں کرتے۔

ج۔ فضل+علم=خدا کا روحانی نشو و نما کا نظام

1۔خدا نے بائبل ہمارے لئے لکھی ہے۔یہ فضل ہے!۔خدا نے سچا کلام لکھا ہے۔یہ علم ہے۔(یوحنا 17:17)

2۔خدا ہمارے لئے بائبل کا اُستاد تیار کرتا ہے۔یہ فضل ہے! استاد خدا کا کلام پڑھتا اور سیکھتا ہے۔اس طرح بائبل میں سے خدا کا علم اُس کی جان میں منتقل ہو جاتا ہے۔(افسیوں 13-11:4)

3۔خدا ہمارے پاس اُستاد بھیجتا ہے۔یہ فضل ہے! اُستاد باتیں بیان کرتا اور ہم سُنتے ہیں۔اس طرح علم استاد میں سے ہمارے اندر منتقل ہو جاتا ہے۔(افسیوں 16-15:4)

4۔پاک روح سمجھنے کے لئے ہمارے ذہن کی مدد کرتا ہے۔یہ فضل ہے!۔جب ہم کلام کو نگل لیتے (ایمان لاتے) ہیں تو خدا اُن کو ہمارے دل میں منتقل کر دیتا ہے تاکہ اُنہیں یاد رکھیں اور استعمال میں لائیں۔اب خدا کا علم ہمارے اندر ہے۔(یوحنا 26:14)

5۔فضل اور علم کے وسیلہ ہمارے دل مضبوط ہو جاتے ہیں۔

”پس اے میرے فرزند! تُو اُس فضل میں جو مسیح یسوع میں ہے مضبوط بن۔“(2 تیمتھیس 1:2)